از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگر

بنام

موتی لال و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 15 فروری، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ریلوے — درجہ III اسامی-عارضی میٹ کی تقرری-کی باقاعدگی-مرکزی انتظامی ٹریبونل کے احکامات-اپیل پر قرار پایا کہ: کسی شخص کو براہ راست ساتھی کے طور پر مقرر کرنا جائز نہیں ہے اور یہ صرف گینگ مین اور کیمین کی درجہ IV کا ترقی شدہ عہدہ ہے-جواب دہندگان نے کافی عرصے تک محض عارضی میٹ کے طور پر جاری رہنے پر میٹ کے طور پر باقاعدگی کا حق حاصل نہیں کیا-میٹ خود بخود عارضی حیثیت کا تعین متعلقہ شخص کو میٹ کے طور پر باقاعدگی سے جذب ہونے کا حق نہیں دیتا ہے-تاہم 22 سے 25 سال کی ملازمت کے بعد جواب دہندگان کو درجہ IV کے عہدوں کے خلاف باقاعدہ بنانا غیر مساوی ہوگا-لہذا منصفانہ بنیادوں پر ٹریبونل کے حتمی نتائج میں مداخلت نہیں کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3619-24، سال 1996۔

او اے ایس نمبر 874، 1606، 92/1788، 1029، 1030-31، سال 1993 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد کے مورخہ 29.01.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندگان کے لیے این این گوسوامی، اے کے سریواستو، اروند کمار شرما۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے ایس کے دھواں، شیام سندر شرما، انیس سہر اوردی، مسز شامامہ انیس اور زلی احمد خان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

یونین آف انڈیا کی طرف سے یہ اپیلیں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد کی طرف سے ریلوے حکام کو باقاعدہ بنیادوں پر مدعاعلیہان کو میٹ کے طور پر شامل کرنے کی ہدایت کے ذریعے منظور کیے گئے احکامات کے خلاف ہیں۔

جواب دہندگان نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد سے رابطہ کیا جس میں ڈپٹی چیف انجینئر (کنسٹرکشن) شمالی ریلوے کی طرف سے منظور کردہ 18.2.93 اور 11.6.93 کے احکامات کو چیلنج کیا گیا جس میں جواب دہندگان کو گینگ مین کے عہدے پر درجہ IV میں 775 روپے سے 1025 روپے کے گریڈ میں باقاعدہ بنایا گیا۔ جواب دہندگان نے الزام لگایا کہ انہیں شمالی ریلوے میں درجہ III کے عہدے پر براہ راست عارضی میٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور 120 دن سے زیادہ مسلسل کام کرنے کے بعد انہوں نے میٹ کے طور پر عارضی حیثیت حاصل کر لی۔ یہ بھی کہا گیا کہ انہیں عارضی حیثیت دینے سے پہلے انہیں تجارتی جائزہ پاس کرنا ضروری تھا اور رام کمار کے معاملے میں عدالت عظمیٰ کی ہدایات کے مطابق (رٹ پٹیشن نمبر 15863-15906، سال 1984 کو 2 دسمبر 1987 کو نمٹا دیا گیا) انہیں میٹ کے طور پر عارضی حیثیت دی گئی تھی اور سنیارٹی فہرست تیار کی گئی تھی۔ جب وہ اس طرح جاری تھے، دونوں متنازعہ احکامات نے انہیں چوتھی جماعت میں گینگ مین کے عہدے کے خلاف باقاعدہ بنا دیا۔ اس کے مطابق انہوں نے ٹریبونل کے سامنے درخواست کی کہ ریلوے حکام کو ہدایت دی جائے کہ وہ انہیں میٹوں کے عہدے کے خلاف باقاعدہ بنائیں۔ اپیل کنندگان - ریلوے حکام نے ٹریبونل کے سامنے موقف اختیار کیا کہ میٹ کا عہدہ ایک ترقی شدہ عہدہ ہے اور اسے صرف گینگ مین / کی مین / سینئر کی مین کے نچلے درجے کے ملازمین کو مدنظر رکھتے ہوئے باقاعدہ بنیاد پر پر کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس حقیقت پر اختلاف نہیں کیا کہ جواب دہندگان کو میٹ کے عہدے کے خلاف عارضی حیثیت دی گئی تھی لیکن انہوں نے دعوی کیا کہ چونکہ گینگ مین کو صرف اس کی فٹنس اور اہلیت کے تابع میٹ کے عہدے پر باقاعدگی سے ترقی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دی جا سکتی ہے، حکام نے جواب دہندگان کو باقاعدہ کیا ہے۔ فریقین کے متعلقہ موقف پر غور کرتے ہوئے ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچا کہ چونکہ جواب دہندگان نے ان تمام سالوں میں آغاز سے ہی میٹ کے طور پر کام کیا ہے، اس لیے انہیں گینگ مین کے طور پر نچلے عہدے کے خلاف باقاعدہ بنانا مناسب نہیں ہوگا اور اسی کے مطابق ہدایت کی کہ انہیں میٹ کے عہدے کے خلاف باقاعدہ بنایا جائے۔ یہ ٹریبونل کا یہ حکم ہے جس پر ان اپیلوں میں اعتراض کیا جا رہا ہے۔

یونین آف انڈیا و دیگر ریلوے حکام کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل مسٹر گوسوامی نے دلیل دی کہ ایک عارضی ملازم کو عارضی حیثیت دینے سے اسے مذکورہ عہدے پر باقاعدہ ہونے کا حق حاصل نہیں ہے اور اس لیے صرف اس وجہ سے کہ مدعاعلیہان کو میٹ کے عہدے کے خلاف عارضی حیثیت دی گئی تھی، ٹریبونل نے بطور میٹ انہیں باقاعدہ بنانے کی ہدایت دینے میں قانون میں غلطی کی۔ انہوں نے مزید دعوی کیا کہ ریلوے کے قواعد کے تحت ایک شخص کو سب سے نچلے درجے کے گینگ مین میں مقرر کیا جانا چاہیے اور مذکورہ عہدے سے اگلا ترقی شدہ عہدہ کی مین اور پھر سینئر کی مین ہوتا ہے جو چوتھی جماعت کے عہدے ہوتے ہیں اور اس کے بعد سینئر کی مین جو تجارتی جائزے کے انعقاد کے بعد میٹ کے عہدے پر ترقی کے لیے موزوں پائے جاتے ہیں، انہیں تیسری جماعت میں 'میٹ' کے عہدے پر ترقی دی جاتی ہے۔ ترقی کا یہ عام طریقہ کار ہونے کی وجہ سے جواب دہندگان کو ساتھی کے طور پر باقاعدہ بنانا مکمل طور پر غیر مساوی اور قواعد کے منافی ہوگا۔ یہ متنازعہ نہیں تھا۔ تاہم، یہ کہ لوگوں کی کمی کی وجہ سے جواب دہندگان کو میٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور وہ ان تمام سالوں تک جاری رہے اور انہیں میٹ کے عہدے کے خلاف عارضی درجہ بھی دیا گیا تھا اور سنیارٹی کی فہرست بھی تیار کی گئی تھی۔ لیکن ان کے مطابق مدعاعلیہان کی ساتھی کے طور پر اس طرح کی تقرری قواعد کے منافی ہے اور اس لیے اس طرح کا تسلسل مذکورہ عہدے کے خلاف باقاعدگی کا حق فراہم نہیں کرتا ہے۔

مسٹر گوسوامی نے مزید دعوی کیا کہ جواب دہندگان کی تنخواہ، جو وہ ساتھی کے طور پر حاصل کر رہے تھے، مکمل طور پر محفوظ ہے اور اس طرح، ریلوے حکام کی طرف سے جواب دہندگان کو گینگ مین کے طور پر باقاعدہ کرنے کے احکامات میں کوئی غیر قانونی بات نہیں ہوئی ہے۔

دوسری طرف مدعاعلیہان کی طرف سے پیش ہوئے ماہر وکیل نے دلیل دی کہ میٹ کے طور پر براہ راست تقرری پر کوئی پابندی نہیں ہے اور درحقیقت مدعاعلیہان کو میٹ کے طور پر مقرر کیا گیا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے اور ان کی خدمات کو ریلوے حکام نے 20 سال سے زیادہ عرصے سے استعمال کیا ہے اور انہیں عارضی درجہ دیا گیا ہے، ریلوے حکام کے لیے انہیں گینگ مین کے طور پر باقاعدہ بنانا جائز نہیں ہے۔ نتیجتاً، ٹریبونل کو متنازعہ ہدایات جاری کرنے میں جائز قرار دیا گیا۔

حریف موقف اور فریقین کے پیش نظر واقعی ہمارے غور و فکر کے لیے دو سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

1. کیا قواعد کے تحت کسی شخص کو براہ راست درجہ III میں ساتھی کے طور پر مقرر کرنا جائز ہے اور اگر نہیں، تو کیا حقیقتاً اس شخص کا کافی مدت تک ساتھی کے طور پر برقرار رہنا اسے ساتھی کے طور پر باقاعدہ بنانے کا حق دیتا ہے؟

2. ساتھی کے طور پر عارضی حیثیت کا تعین کیا جائے کہ آیا خود بخود کسی شخص کو میٹ کے طور پر باقاعدہ بنانے کا حق دیتا ہے نہ کہ گینگ مین کے طور پر؟

جہاں تک پہلے سوال کا تعلق ہے، قواعد کی متعلقہ توضعات کے ساتھ ساتھ ریلوے حکام کی طرف سے جاری کردہ انتظامی ہدایات کا جائزہ لینے پر ہماری رائے ہے کہ کسی شخص کو براہ راست ساتھی کے طور پر مقرر کرنا جائز نہیں ہے اور یہ صرف گینگ مین اور کی مین کے درجہ IV کے عہدے سے ترقی شدہ اسامی ہے۔ ان گینگ مین اور کی مین کو درجہ III میں میٹ کے عہدے پر ترقی دی جا سکتی ہے بشرطیکہ تجارتی جائزے کے بذریعے ان کی مناسبیت اور کارکردگی کی جانچ کی جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض حالات میں ان جواب دہندگان کو براہ راست عارضی ساتھی کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور وہ اسی طرح جاری رہے اور مزید اپنے تسلسل کی وجہ سے انہوں نے عارضی حیثیت حاصل کی لیکن یہ خود انہیں میٹ کے طور پر باقاعدہ ہونے کا حق نہیں دیتا کیونکہ یہ نافذ قوانین کے منافی ہوگا۔ ہماری سمجھی جانے والی رائے میں جواب دہندگان نے کافی عرصے تک آرام دہ اور پر سکون ساتھی کے طور پر اپنے تسلسل کی محض حقیقت سے ساتھی کے طور پر باقاعدگی کا حق حاصل نہیں کیا۔

جہاں تک دوسرے سوال کا تعلق ہے، ہماری یہ بھی رائے ہے کہ عارضی حیثیت کو میٹ خود بخود پر عطا کرنا متعلقہ شخص کو میٹ کے طور پر باقاعدگی سے جذب کرنے کا حق نہیں دیتا ہے۔ رام کمار بنام یونین آف انڈیا کے معاملے میں، (رٹ پٹیشن نمبر 15863-15906، سال 1984 2 دسمبر 1987 کو نمٹا دیا گیا) اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ ریلوے کے تحت یومیہ اجرت کی بنیاد پر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک ملازم ملازمت میں دنوں کی تعداد حاصل کرتا ہے اور مذکورہ حیثیت کے حصول کے ساتھ ایسے ملازمین اس کے حقدار ہیں:

(1) ملازمت کا خاتمہ اور نوٹس کی مدت (صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی توضیعات کے تابع)۔

(2) تنخواہ کے پیمانے۔

(3) معاوضہ اور مقامی الاؤنس۔

(4) طبی حاضری۔

(5) چھٹیوں کے قواعد۔

(6) پروویڈنٹ فنڈ اور ٹرمینل گریچوئٹی.

(7) ریلوے رہائش کی فراہمی اور کرایہ کی وصولی

(8) ریلوے پاس۔

(9) پیشگی۔

(10) مزید کوئی بھی فائدہ جو وزارت ریلوے کے ذریعے خاص طور پر اختیار کیا گیا ہو۔

اس طرح یہ واضح ہے کہ ایک یومیہ اجرت یا کسی خاص عہدے کے خلاف عارضی کام گر جب عارضی حیثیت حاصل کرتا ہے تو اس نے مقررہ دنوں کے لیے مذکورہ عہدے کے خلاف کام کیا ہے تو وہ مذکورہ عہدے کے خلاف باقاعدہ ہونے کا حق حاصل نہیں کرتا ہے۔ اسے قواعد کے مطابق باقاعدگی کے لیے سمجھا جا سکتا ہے اور اس لیے، جہاں تک ریلوے کے تحت میٹ کے عہدے کا تعلق ہے، اسے تجارتی جائزہ پاس کرنے والے ملازمین کے تابع درجہ IV میں گینگ مین اور کی مین کے عہدے سے ترقی کے ذریعے پر کرنا پڑتا ہے۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں ٹریبونل نے مدعا علیہان کو بطور ساتھی باقاعدہ بنانے کی ہدایت دینا جائز نہیں تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ اصولی طور پر ہم مسٹر گوسوامی کی عرضیوں سے قرارداد ہیں، ریلوے انتظامیہ کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل لیکن اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ جواب دہندگان کو براہ راست میٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا حالانکہ عارضی بنیاد پر اور 22 سے 25 سال سے زیادہ عرصے تک اس طرح کے میٹوں کے طور پر برقرار رہنے کی وجہ سے انہیں درجہ IV میں گینگ مین کے عہدے کے خلاف باقاعدہ بنانے کا مطالبہ کرنا مکمل طور پر غیر منصفانہ ہوگا۔ احاطے میں، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، ہم موجودہ مقدمے کے حقائق اور حالات میں منصفانہ بنیادوں پر ٹریبونل کے حتمی نتیجے میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس سمت کو ایک مثال کے طور پر نہیں مانا جائے گا۔

اس کے مطابق اپیلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ لیکن اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document